سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ	ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ	ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ	اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی
وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱	اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۱
یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں
وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲	اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ۝۲
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر
السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ	قیامت۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی
لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ	وہ ضرور آکر رہے گی تم پر۔ وہ عالم الغیب ہے
لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)
فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز
مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا	اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر
فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۳	وہ درج ہے کتابِ مبین (لوحِ محفوظ) میں ۝۳

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④	یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ④
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤	عذاب بدترین اور دردناک ⑤
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ	اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ	وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥	جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ⑥
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ	اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں
عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا	ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ	تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦	پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ⑦
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	نہیں بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧	وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ⑧

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم	کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ	مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو
الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا	زمین میں یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا
مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً	آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾	ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿٩﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ	اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل
يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ	(اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح ومناجات میں ساتھ دو اس کا
وَالطَّيْرَ ۖ	اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾	اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ﴿١٠﴾
أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ	اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ	اور ٹھیک اندازے پر رکھو اُن کے حلقے اور کرو نیک کام۔
إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾	بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ﴿١١﴾
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا	اور (مسخر کر دیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو، چلنا اس کا صبح کو
شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا	ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ	ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ	چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن
مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ	جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے
وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا	اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾	تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ﴿١٢﴾

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ	یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ	اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر)
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ	ارشاد فرمایا ہم نے عمل کرو اے آلِ داؤدؑ! شکر کے طریقے پر
وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿۱۳﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ	پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ	جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾	غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿۱۴﴾
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ	بلاشبہ تھی قومِ سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬	دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ	(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے
رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	تمہارے رب نے اور شکر بجالاؤ اس کا
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾	ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿۱۵﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے) تو بھیجا ہم نے ان پر
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ	بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے
وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾	اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿۱۶﴾

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ	یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے
وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾	اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿۱۷﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى	اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى	جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو
ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ	نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے اُن میں سفر کی
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	(کہا تھا) چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف وخطر ﴿۱۸﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ	لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک: دراز کردے
بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ	سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کردیا ہم نے ان کو
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	ریزہ ریزہ کرکے ۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾	ہر اس شخص کے لیے جو صابر وشاکر ہو ﴿۱۹﴾
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ	اور بلاشبہ سچ ثابت کردیا ان پر ابلیس نے
ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ	اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی
اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾	سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ﴿۲۰﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ	مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے
بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا	آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں
فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾	شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿۲۱﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ	کہو (اے نبیؐ! ان مشرکوں سے) کہ پکار دیکھو انہیں جن کو
زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تم سمجھتے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا،
لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ	آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿٢٢﴾
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ	اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ	مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی
حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ	حتّٰی کہ جب دور ہو گی دہشت اُن کے دلوں سے
قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ	تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا
رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ	تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾	اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿٢٣﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ	پوچھو (ان سے اے نبیؐ!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ
وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى	اور میں یا تم ــــ کوئی ایک ــــ ضرور ہدایت پر ہے
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿٢٤﴾
قُلْ لَّا تُسْــَٔـلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا	کہو! نہیں بازپرس ہو گی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے
وَلَا نُسْــَٔـلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور نہیں جواب طلبی ہو گی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ	کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کردے گا
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۖ وَهُوَ	ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے
الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا ﴿٢٦﴾
قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ	کہو ان سے، ذرا دکھاؤ مجھے وہ (ہستیاں) جنہیں
أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ	ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر
كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ	ہرگز نہیں! بلکہ امر واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾	جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿٢٧﴾
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبی) مگر تمام انسانوں کے لیے
بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾	بشیر ونذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿٢٨﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾
قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ	(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن
لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً	نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی
وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾	اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ﴿٣٠﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ	اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم
بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ	اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر
الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣١	کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ۝٣١
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ	اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو
اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ	دبا کر رکھے گئے تھے: کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو
عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ	ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝٣٢	نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ۝٣٢
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ	اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ	بڑے بنے ہوئے تھے، نہیں بلکہ
مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ	یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ	کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)
لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ	اس کا ہمسر۔ اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا	جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٣٣	نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ۝٣٣

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا	مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم
بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾	ان (باتوں) کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿۳۴﴾
وَقَالُوۡا نَحۡنُ اَكۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ۙ	اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں
وَّمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۳۵﴾	اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿۳۵﴾
قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ	کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ	جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے)
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾	مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿۳۶﴾
وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ	اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد
بِالَّتِىۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى	ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں
اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًـا ۙ	ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل
فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا	سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی
وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾	اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو
مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓـئِكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾	نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ﴿۳۸﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ	اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ اور جو خرچ کر دیتے ہو تم
مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ	کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ﴿۳۹﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ	اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا
لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾	فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ﴿۴۰﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ	نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ﴿۴۱﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ	فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو
ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	ظالم تھے لو چکھو مزا آگ کے عذاب کا
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۲﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیاتِ بینات
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ	تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ	کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے
اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ	تمہارے باپ دادا ۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ	حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٤٣	کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ۴۳
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا	حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝٤٤ ۭ	اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ۴۴
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا	اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	دسویں حصے کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ	پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝٤٥	سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا ! ۴۵
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ	کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى	کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ	پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ	نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝٤٦	ایک عذابِ شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ۴۶

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ	ان سے کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمّہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۷﴾
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ	کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)
عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾	وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ	کہو! حق آگیا، اور نہ کچھ کرسکا باطل (حق کے خلاف) پہلے
وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾	اور نہ آئندہ کچھ کرسکے گا ﴿۴۹﴾
قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ	کہو! اگر گمراہ ہوگیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)
عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي	مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے
إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾	میری طرف میرے رب نے، بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب بھی ﴿۵۰﴾
وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا	اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ
فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾	اور کہیں بچ کر نہ جاسکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿۵۱﴾
وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ	تو (اس وقت) کہیں گے یہ کہ ایمان لے آئے ہم اس پر
وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾	حالانکہ اب کہاں ہاتھ آسکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿۵۲﴾
وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ	جبکہ انکار کر چکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے
وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾	اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلا تحقیق دور ہی سے ﴿۵۳﴾
وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا	اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی
يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ	یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے
إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾	بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿۵۴﴾